میرے محبوب سا کوئی بتادے مجھے
اُس کا ہمشان ہو تو پتادے مجھے

عشق میں اُس نے پائی بقا میں نے اب
کون ہے اس بقا سے مٹا دے مجھے

پہنچا عشق میں محبوب کے در پہ
کس کی طاقت ہے اکے ہٹادے مجھے

میرا محبوب تو ہے حبیب خدا
اس کی ذکر کا اب مے پلا دے مجھے

اے حبیب خدا سیف دیں سرور
تو ہے معبود بندہ بنادے مجھے

تیری نظرت رحیمہ کے عالم میں
بندہ پرور کرم سے بسادے مجھے

تیرے ابداعی نور کا سائل یوں
بس کرتا ہے عرض ضیا دے مجھے

تو ہے مظہر یزدان چاہے تو
تیری قدرت کا جلوہ دکھادے مجھے

تیرا گلشن ہے قدسی پھلوں سے بھرا
کر کے احسان میوے کھلادے مجھے

کربلا اور نجف میں یہ ائی ندا
دل کی بات محمد سنادے مجھے

عرض کی شاہ نے دونوں حضرت میں
ارزو دل کی عقدہ کشادے مجھے

بخش دے تیری رحمت سے اور رب سے
اے حبیب خدا بخشوا دے مجھے

تیری نعمت کا شاکر ہوں زیادہ کی
تیرے بحر کرم سے عطا دے مجھے

شہ محمد برہان دیں جیسا
کوئی عالم میں ڈھونڈکے لادے مجھے

عرض ہے تیرے عبد یمانی کی
دونوں عالم میں پار لگادے مجھے